السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمان مردوں کے لیے توغیر مسلم عورتوں سے شادی کرنا جائز ہے لیکن مسلمان عورتوں کے لیے غیر مسلم مردوں سے شادی کرنے کی اجازت کیوں نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان مرد کے لیے اہل کتاب میں سے ذمی عورت کے ساتھ شادی کرنا جائز ہے خواہ وہ یہودی ہو یا عیسائی لیکن ان کے علاوہ کسی اور (مذہب کی حامل) غیر مسلم عورت سے شادی کرنا جائز نہیں اس طرح اہل کتاب کی بھی صرف اس عورت سے شادی کی اجازت دی گئی ہے جو عفیف وپاکدامن ہو اور جس سے نکاح کرنے میں دین وایمان کو کوئی خطرہ نہ ہو۔[1]

جبکہ کسی بھی مسلمان عورت کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی غیر مسلم اور مشرک سے شادی کرے خواہ مرد کوئی بھی دین رکھتا ہو۔ اس کی دلیل اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے :

"اور مشرک مردوں کے نکاح میں اپنی عورتیں نہ دو جب تک وہ ایمان نہیں لاتے مومن غلام مشرک سے بہتر ہے گو مشرک تمھیں اچھا ہی لگے ۔ یہ لوگ جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے حکم سے جنت اور اپنی بخشش کی طرف بلاتا ہے ۔"[2]

نیز یہ تو ہر ایک کو معلوم ہے کہ مرد طاقتور اور قوی ہے ۔ اور خاندان پر اسی کا رعب اور دبدبہ ہوتا ہے بیوی اور اولاد پر اسی کا حکم چلتا ہے ۔ تو اس میں کوئی دانشمندی نہیں کہ کوئی مسلمان عورت کسی کافر مرد سے شادی کرے جو اس مسلمان عورت اور اس کی اولاد پر حکم چلاتا پھرے اور پھر یہ بات یہیں تک نہیں رہے گی بلکہ اس سے بھی خطرناک حد تک جا پہنچے گی جس میں یہ بھی احتمال ہے کہ وہ مسلمان عورت اور اس کی اولاد کو دین اسلام سے ہی منحرف کردے اور اپنی اولاد کو بھی کفر کی تربیت دے ۔ (شیخ سعد الحمید)

---

[1]۔ دیکھئے المائدۃ: (5)

[2]۔ البقرہ: 221۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 113

محدث فتویٰ